فاضل مصنف نے جن شخصیتوں پر اظہار خیال کیا ہے ان میں سے اکثر ان کے بہت گہرے دوست یا بہت قریبی عزیز ہیں۔ دوستوں اور عزیزوں پر لکھنے والا جب لکھتا ہے تو پڑھنے والا بجا طور پر اس سے یہ توقع کرتا ہے کہ اس میں کچھ ایسے ذاتی واقعات بھی آئیں گے جو دلچسپ بھی ہوں گے اور عام طور پر غیر معلوم بھی۔ اس کتاب میں جن اصحاب کا تذکرہ ہے ان پر "ریسرچ" تو بہت زیادہ ہے۔ لیکن ذاتی اور شخصی واقعات و تاثرات کی جھلک بہت کم ہے۔ اگر یہ چیزیں ایسے قریبی دوستوں اور عزیزوں سے بھی نہ معلوم ہوں تو پھر آدمی انھیں کہاں تلاش کرے گا؟

کتاب کے دوسرے حصے میں کچھ عالمانہ مقالات ہیں جو فاضل مصنف کے شایانِ شان ہیں۔ بہرحال اس کمی کے باوجود جس کا ہم نے اشارہ کیا مجموعی حیثیت سے کتاب قابلِ دید اور قابلِ استفادہ ہے۔ صفحات ۲۷۴، قیمت نو روپے، ناشر آئینۂ ادب، چوک مینار انارکلی لاہور۔

مسلمانوں کی مائیں مولانا رازق الخیری، علامہ راشد الخیری کے فرزند ارجمند ہیں۔ انھوں نے یہ کتاب بڑی تحقیق و کاوش سے مرتب کی ہے۔ انداز بیان حد درجہ سلجھا ہوا۔ طرز تحریر میں علامہ راشد الخیری سے بالکل ملتے جلتے۔ بلکہ نامور باپ کے قدم بہ قدم۔ یہ کتاب اگرچہ خواتین کے استفادے کے لیے لکھی گئی ہے لیکن اپنی افادیت اور اہمیت کے لحاظ سے ہر طبقہ کے لیے مفید ہے۔ خصوصاً نوجوان طبقے کو تو اس کا مطالعہ ضرور کرنا چاہیے۔ قیمت چھ روپے۔ ملنے کا پتہ عصمت بک ڈپو، کراچی۔

عکرمہ اور ابو جہل ابو جہل وہ تھا جس نے داعی اسلام علیہ السلام کی دعوت کو ناکام بنانے میں کوئی دقیقہ فروگذاشت نہیں کیا۔ اس کے گستاخانہ اور سفاکانہ واقعات سے تاریخ کے اوراق بھرے پڑے ہیں۔ حضرت عکرمہؓ اسی ابوجہل کے بیٹے اور جلیل القدر صحابی تھے۔ انھوں نے اسلام کے لیے جس ایثار، قربانی